بسم اللہ الرحمن الرحیم
مقالاتِ کاظمی
حصہ اول
علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی
مکتبہ ضیائیہ
بوہڑ بازار، راولپنڈی، پاکستان

کتاب ——— مقالاتِ کاظمی جلد اول

تصنیف ——— علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی

مرتبہ ——— مولانا غلام رسول صاحب سعیدی

کتابت ——— محمد حنیف گل ،

طباعت بار اوّل ——— رجب المرجب ۱۳۹۷ھ

مطبع ——— لاہور

صفحات ——— ۵۰۳

قیمت ———

اگر شکر کرو گے تو میں تمہارے مراتب میں زیادتی کروں گا۔

حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے زیادتی دی۔ زمین سے چوتھے آسمان پر لے گیا۔ حضرت عیسیٰ وہاں بھی شکرگزار رہے۔ اب چاہیے تھا کہ انہیں اور بلندی پہ لے جایا یہاں تک کہ عرش پر لے جاتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ انہیں حضور کے پہلو میں لائے گا۔ معلوم ہوا کہ جو عظمت اور بلندی جوار مصطفیٰ میں ہے وہ عرش کو بھی حاصل نہیں ہے۔ حضرت نے جب یہ دلیل قائم کی تو قاضی نجد دم بخود رہ گیا۔

فوائد حدیث

جامعہ اسلامیہ میں ایک مرتبہ حدیث شریف پڑھاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایک تابعی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔ اس پر ایک طالب علم نے سوال کیا کہ تابعی وہ ہوتا ہے جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہو۔ بلکہ آپ کے صحابی کو دیکھا ہو تو تابعی حضور سے کیسے روایت کر سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا ایک صحابی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنی، بعد میں وہ العیاذ باللہ مرتد ہو گیا اور من یکفر بالایمان فقد حبط عملہ۔ مرتد ہونے کے بعد اس کے تمام اعمال اکارت ہوئے۔ شرف صحابیت بھی جاتا رہا۔ حضور کے وصال کے بعد وہ پھر ایمان لے آیا اور اس نے صحابہ کو دیکھا۔ اب وہ تابعی ہوا۔ اس کے بعد اگر وہ حضور سے سنی ہوئی کسی روایت کو بیان کرے تو وہ حضور سے تابعی کی روایت ہو گی صحابی کی نہیں۔

آپ سے سوال کیا گیا کہ بخاری شریف میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں استغفار سے منع فرمایا ہے:

ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لھم۔

نیز جب آپ کے استغفار کے باوجود اس کی مغفرت نہ ہوئی تو آپ کی شان محبوبیت اور استجابت دعا پر حرف آیا۔ حضرت نے جواب میں فرمایا، حضور نے عبداللہ بن ابی کے لیے دعا کب مانگی۔ نماز جنازہ میں آپ نے فرمایا:

اللھم اغفر لحینا و میتنا۔